اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ
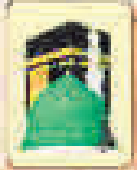
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِیَّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الۡاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکۡتَبَۃُ الۡمَدِیۡنہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: **توکُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

ارشاد: کیوں! اگر تین بار سُبحانَ اللّٰہ کے قَدر رُکا تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔(رد المحتار، کتاب الصلاۃ،باب سجدۃالسھو، ج۲،ص۶۷۷) (صرف)لَوٹنے سے نہ ہوگا اگرچہ دس ہزار بار۔

ناپاک پانی اُبالنے سے پاک ہوجائے گا؟

عرض: ناپاک پانی گرم کیا اِتنا کہ اُبل گیا پاک ہوگا یا نہیں؟

ارشاد: نہیں کہ پاک پانی نے نہ اُبالا۔

کیا کتے کے بال ناپاک ہیں؟

عرض: کتے کا رواں (یعنی جسم کے باریک بال) تو ناپاک نہیں؟

ارشاد: صحیح یہ ہے کہ کتے کا صرف لعاب نَجِس ہے۔(ماخوذازالفتاوی الھندیہ،ج۱،ص۴۸) لیکن بلاضرورت پالنا نہ چاہیے کہ رحمت کا فرشتہ نہیں آتا۔ حدیث صحیح ہے کہ جبریل (علیہ السلام) کل کسی وقت حاضری کا وعدہ کرکے چلے گئے۔ دوسرے دن اِنتظار رہا مگر وعدہ میں دیر ہوئی اور جبریل (علیہ السلام) حاضِر نہ ہوئے۔ سرکار باہر تشریف لائے، مُلاحَظہ فرمایا کہ جبریل علیہ السلام درِدولت پر حاضِر ہیں۔ فرمایا: ''کیوں؟'' عرض کیا:

اِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ و لَاصُوْرَةٌ — رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس میں کتا ہو یا تصویر ہو۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الباس،باب فی الصور،الحدیث۴۱۵۷،ج۴،ص۱۰۰)

اَندر تشریف لائے سب طرف تلاش کیا کچھ نہ تھا، پلنگ کے نیچے ایک کتے کا پِلّا نکلا اُسے نکالا تو حاضِر ہوئے۔

خلافتِ راشدہ

عرض: خِلَافتِ راشدہ کس کس کی خِلَافت تھی؟

ارشــــاد: ابوبکر صدیق، عمر فاروق، عثمان غنی، مولیٰ علی، اِمَام حسن، امیر معاویہ، عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی خِلَافت راشدہ تھی (النبراس شرح عقائد النسفیہ،اختلاف معاویہ،ص۳۰۸) اور اب سَیِّدُ نا اِمَام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خِلَافت، خِلَافتِ راشدہ ہوگی۔(تاریخ الخلفاء،فصل فی مدۃالخلافۃ فی الاسلام،ص۱۰)